بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابو ظبی کے رہائشی کا کام کے سلسلے میں بغیر احرام جدہ آنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص ابو ظبی میں رہتا ہے، اورایک دن کے کام کے سلسلے میں بغیر احرام جدہ آتا ہے، عمرہ کی نیت نہیں کرتا، جدہ پہنچ کر اپنا کام مکمل کرتا ہے، عمرہ کیے بغیر اسی رات واپس ابو ظبی چلا جاتا ہے، توکیا اس کا ایسا کرنا شرعاً درست ہے؟ اگر درست نہیں تو اس صورت میں اس پر کیا حکم ہوگا؟ کیا دم لازم ہوگا؟ اگر دم لازم ہو، تو وہ کس طرح اور کہاں ادا کیا جائے گا؟ براہِ کرم اس مسئلے کی شرعی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

اگر کوئی شخص ابو ظبی سے صرف جدہ میں ایک دن کے کام کے لیے آتا ہے اور ابو ظبی سے روانہ ہوتے وقت عمرہ یا مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ نہیں رکھتا، پھر جدہ پہنچ کر اپنا کام مکمل کرتا ہے اور واپس ابو ظبی چلا جاتا ہے، تو اس پر احرام باندھنا لازم نہیں ہوگا، نہ عمرہ لازم ہوگا اور نہ ہی دم واجب ہوگا۔

درمختار میں ہے "لو قصد موضعا من الحل كخليص وجدة حل له مجاوزته بلا إحرام" ترجمہ: اگر حل میں کسی جگہ جیسے خلیص اور جدہ جانے کا ارادہ ہو تو اس کے لیے بغیر احرام کے میقات سے گزرنا جائز ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد3، صفحہ552، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "مکہ معظمہ جانے کا ارادہ نہ ہو بلکہ میقات کے اندر کسی اور جگہ مثلاً جدہ جانا چاہتا ہے تو اسے احرام کی ضرورت نہیں، پھر وہاں سے اگر مکہ جانا چاہے، تو بغیر احرام جا سکتا ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ1068، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5494

تاریخ اجراء: 19 ربیع الثانی 1448ھ/02 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net